اطاعتِ رسول ﷺ

تحریر: جناب ڈاکٹر سجاد الٰہی

نبی کریم ﷺ تمام انسانیت کیلئے قابل عمل نمونہ بنا کر مبعوث کئے گئے۔ تمام لوگوں کو اس بات کا پابند قرار دیا گیا کہ وہ زندگی کے ہر گوشے میں آپ کی اتباع کریں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رشد و ہدایت کو آپ کے ساتھ خاص کر دیا، پس جس نے آپ کا راستہ اپنایا، وہی ہدایت کہلائے گا۔ آپ کے بیان کئے ہوئے طریقے سے ہٹ کر اور دوسروں کی پیروی کر کے انسان کبھی ہدایت یافتہ نہیں کہلا سکتا کیونکہ ''نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر موسیٰ علیہ السلام بھی زندہ ہو کر اس دنیا میں آ جائیں تو انہیں بھی میری اتباع کے سوا چارہ نہیں ہوگا۔'' ہر وہ شخص جو اپنے آپ کو رسولِ کریم ﷺ کا امتی کہتا ہے وہ اپنے اس دعویٰ میں اسی وقت سچا ہو سکتا ہے جبکہ وہ آپ ﷺ کے تمام اقوال اور افعال کسی تاویل اور حجت کے بغیر برضا و رغبت قبول کرے۔ اگر مسلمان نبی کریم ﷺ کی اتباع کے اس معیار پر پورا اترتا ہے تو وہ ان تمام فوائد و ثمرات کو حاصل کرنے کا مستحق ہے جن کا قرآن و سنت میں جا بجا ذکر کیا گیا ہے، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

نبی کریم ﷺ صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کرتے ہیں، گویا جو آپ کی پیروی کرتا ہے وہ صراطِ مستقیم پر چلنے والا ہے۔ یہ اعزاز و مرتبہ کائنات کی کسی اور ہستی کو حاصل نہیں کہ اس کی پیروی کرنے سے اس عظیم شان کے مستحق بن جائیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو مخاطب کر کے ارشاد فرماتے ہیں: ''بیشک آپ راہِ راست کی طرف راہنمائی کر رہے ہیں۔'' [الشوریٰ:۵۲] جو شخص نبی کریم ﷺ کی تمام امور میں پیروی کرتا ہے آپ کے احکامات کو تاویل و حجت کے پھندے میں نہیں الجھاتا تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت یافتہ ہونے کی بشارت دی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے ''ہدایت تو تمہیں اسی وقت ملے گی جب تم رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔'' [النور:۵۴]

اللہ تعالیٰ نے ہم پر لاتعداد انعامات فرمائے اور بے پناہ نوازشات کی برکھا برسائی، اب ہم پر یہ واجب ہے کہ ہم اپنے خالق کے تمام احکامات کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیں اور ان کے احکامات کو ماننے کیلئے اس کے سوا چارہ نہیں کہ انسان نبی کریم ﷺ کی غیر مشروط اتباع کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت نبی کریم ﷺ کی اطاعت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ ''جو رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرے، اس نے گویا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔'' [النساء:۸۰] انسان عاجز اور بے کس ہے لیکن اس کا مالک بے

پناہ قدرت اور طاقت والا ہے۔کمزور کی ہمیشہ یہ خواہش رہتی ہے کہ کوئی طاقتور اس کو ڈھارس بندھائے ،انسان چاہتا ہے کہ اس کا مالک اس سے محبت کرے ، کیونکہ انسان کے تمام مصائب کا سبب غالباً اس کے گناہ ہی ہیں ،تو جب گناہ معاف کردیئے جائیں گے تو مصائب خود بخود ختم ہو جائیں گے لیکن ان دونوں کامیابیوں کی کلید یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی پیروی کی جائے۔اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔''اے رسول ﷺ! کہہ دیجئے ،اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری تابعداری کرو (اس کے بدلے میں) خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔'' [آل عمران:۳۱]

انسان اس بات سے بے خبر ہے کہ کس دم اس پر کوئی مصیبت آجائے ،کس گھڑی وہ کسی بیماری کا شکار ہو جائے اور کس وقت اسے کوئی اذیت پہنچ جائے۔پس اسے اس بات کی ضرورت ہے کہ کائنات کے تمام امور چلانے والا اللہ اس کے حال پر رحم کرے ،اس پر اپنی رحمتوں کے دروازوں کو کھول دے۔لیکن رحمتوں کا نزول اس بات کے اندر پوشیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی جائے۔اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں''اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' [آل عمران:۱۳۲]

کامیابی دو قسم کی ہے دنیا کی کامیابی اور آخرت کی کامیابی۔دنیا کی کامیابی کو بہت سے لوگ مختلف ذرائع سے حاصل کر لیتے ہیں لیکن آخرت کی کامیابی جو انسانیت کے وجود کا اصل راز ہے ،اس صورت میں ممکن ہے کہ رب العالمین اور اس کے بھیجے ہوئے رسول کریم ﷺ کی اطاعت کی جائے لیکن بہت سے لوگ دنیا کی فانی کامیابی کیلئے آخرت کی ابدی کامیابی کو قربان کر دیتے ہیں۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔''اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اس نے عظیم کامیابی حاصل کر لی۔'' [الاحزاب:۷۱]

نبی کریم ﷺ کا ہر امتی جنت میں داخل ہونے کا خواہش مند ہے اور بلا شک وشبہ یہ ہر مسلمان کی اولین آرزو ہونی چاہیے لیکن بد قسمتی سے بعض مسلمان اپنے اعمال کی وجہ سے جنت میں جانے سے خود انکار کر دیتے ہیں۔وہ اس طرح کہ نبی کریم ﷺ کے فرمودات پر خود ساختہ باتوں کو ترجیح دیتے ہیں اور آپ ﷺ کے اقوال وافعال کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔امام بخاری رحمہ اللہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا''میری امت کا ہر شخص جنت میں داخل ہوگا مگر وہ شخص (جنت میں داخل نہیں ہوگا) جو وہاں جانے سے خود انکار کرے۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! (ایسا) کون (شخص ہے) جو جنت میں جانے سے خود انکار کرے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے (جنت میں جانے سے) خود انکار کیا۔''

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو مکمل طور پر نبی کریم ﷺ کی اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین